ایس ای سی پی گائیڈ

گائیڈ بک انکارپوریشن، رجسٹریشن اور لائسنسنگ

بیمہ کمپنیوں، تکافل آپریٹرز، بیمہ بروکرز، مساحت کار

اور

تیسری پارٹی کے منتظمین

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان

فہرست

	صفحہ#
سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان	۳
بیمہ ڈویژن	۴
باب	
بیمہ اور تکافل کمپنیاں	
۱۔ کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ کے تحت بیمہ کمپنی کی انکارپوریشن کے لئے طریق کار	۵
۲۔ بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کے تحت رجسٹریشن کے لئے طریق کار	۷
تکافل قواعد کے تحت مختار نامے کی منظوری کے لئے درخواست	۹
بیمہ / تکافل کی رجسٹریشن کے لئے خاکہ	۱۰
۳۔ کاروباری منصوبہ بندی میں ایس ای سی پی کی توقعات؟	۱۱
بیمہ بروکرز اور مساحت کار	
۴۔ بیمہ بروکرز لائسنس کا اجرا	۱۲
۵۔ بیمہ مساحت کار اور مجاز افسرانِ مساحت	۱۵
۶۔ ای سروسز	۱۷
رابطہ نمبر	

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان

تنظیم

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ کے تحت قائم کیا گیا اور یکم جنوری ۱۹۹۹ کو بطور باڈی کارپوریٹ فعال ہوا۔ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کو سابقہ کمپنی لاء اتھارٹی کے متبادل کے طور پر قائم کیا گیا اور اسے ضروری آپریشنل، انتظامی اور مالی خود مختاری دی گئی۔

ایس ای سی پی وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں واقع ہے ایس ای سی پی کے آٹھ علاقائی دفاتر ہیں (کمپنی رجسٹریشن دفاتر)، ایک وفاقی دارالحکومت میں، چار صوبائی دارالحکومتوں میں اور تین دیگر بڑے شہروں ملتان، فیصل آباد اور سکھر میں واقع ہیں۔

کارہائے منصبی

اعلیٰ ترین ریگولیٹر ہونے کے ناطے ایس ای سی پی کے اہم کارہائے منصبی میں سکیورٹیز مارکیٹ اور اس سے متعلقہ اداروں کو منضبط کرنا جن میں سٹاک ایکس چینجز، مرکزی امانت خانہ کمپنی، کریڈٹ ریٹنگ کمپنیاں اور مضاربہ (فنڈز کو اسلامی اقتصادی اصولوں کی بنیاد پر آپریٹ کرنا)؛ قانون پر عمل درآمد کرنے والی کمپنی؛ غیر بینکار مالی کمپنیوں کو منضبط کرنا جیسے لیزنگ کمپنیوں، سرمایہ کاری مالیاتی کمپنیوں اور ڈسکاؤنٹنگ کمپنیوں اور بیمہ اور اس سے متعلقہ کاروبار کو منضبط کرنا شامل ہیں۔

بیمہ ڈویژن

بیمہ ڈویژن بیمہ سیکٹر کے انضباط، اس کی نگرانی کرنے اور اس کی پائیدار ترقی کے فروغ کا ذمہ دار ہے۔ جس میں حیاتی بیمہ اور غیر حیاتی بیمہ، تکافل آپریٹرز، بیمہ متوسلین بشمول بیمہ مساحت کار (سرویئر) بیمہ بروکرز اور فریق ثالث منتظمین (third party administrators) شامل ہیں۔ بیمہ ڈویژن نمائندگی کرنے والی تنظیموں اور اداروں کے ساتھ مؤثر ربط کو بھی برقرار رکھتا ہے جن کے نام یہ ہیں۔ بیمہ ایسوسی ایشن آف پاکستان پاکستان انشورنس انسٹیٹوٹ، پاکستان سوسائٹی آف ایکچوئریز، ادارہ برائے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس پاکستان، وغیرہ۔

نگرانی کے علاوہ، بیمہ ڈویژن بیمہ کے شعبے کے فروغ، بیمہ کی رسائی میں اضافے اور اس شعبے کی ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کے خاتمے کے لئے سہولت کار کے فرائض بھی انجام دیتا ہے۔

انضباطی فریم ورک

پاکستان میں بیمہ کار مندرجہ ذیل بنیادی قوانین اور قواعد وضوابط کے تحت رجسٹرڈ کئے جاتے ہیں:

- کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴؛
- کمپنیز (اجرائے سرمایہ) قواعد ۱۹۹۶؛
- بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰؛
- بیمہ قواعد ۲۰۰۲؛
- ایس ای سی [(بیمہ) قواعد ۲۰۰۲؛
- بیمہ کمپنیز (اچھی اور محتاط مینجمنٹ) قواعد ۲۰۱۲؛
- ایس ای سی (مائیکرو بیمہ) قواعد ۲۰۱۴؛
- فریق ثالث منتظمین بیمہ برائے صحت قواعد ۲۰۱۴؛

عملی پروفائل

- **پالیسی، ضوابط اور ترقیاتی ڈیپارٹمنٹ**

یہ ڈیپارٹمنٹ بین الاقوامی مارکیٹ میں ہونے والی پیش رفتوں، ان کے نتائج اور داخلی مارکیٹ میں ان کو متعارف کرنے کی صورت میں ان کے ممکنہ اثرات پر تحقیق اور تجزیہ پیش کرتا ہے یہ ڈیپارٹمنٹ، بیمہ صنعت کے ساتھ مشاورت سے، نئے اقدامات اور موجودہ انضباطی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لئے کام کرتا ہے۔

یہ ڈیپارٹمنٹ نئی بیمہ کمپنیوں، بیمہ بروکرز، بیمہ مساحت کار، مجاز افسرِ مساحت اور بیمہ صحت کے لئے فریق ثالث منتظمین (ٹی پی اے) کو رجسٹر کرنے یا ان کی رجسٹریشن کو منسوخ کرنے کا بھی ذمہ دار ہے۔

- **نگرانی کا ڈیپاٹمنٹ**

یہ ڈیپارٹمنٹ معیادی اکاؤنٹس، قانونی گوشواروں، ایکچوئریل رپورٹس، ری انشورنس (reinsurance) معاہدے کے انتظامات اور رجسٹر اداروں کی نئی مصنوعات کا تجزیہ کرتا ہے یہ ڈیپارٹمنٹ اکاؤنٹنگ اور بیمہ کے بین الاقوامی معیارات کے نفاذ کو اس طرح سے یقینی بناتا ہے کہ ان کے تحت مختلف اظہار اس طریقے سے کئے جائیں کہ موجودہ اور ممکنہ پالیسی حاملین، سرمایہ کاروں، متوسلین، قرض دہندگان اور ایس ای سی پی کو بیمہ کرنے والی کمپنیوں کی مالی حالت جانچنے میں آسانی ہو۔

باب اول

کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ کے تحت بیمہ کمپنی کی تشکیل کے لئے طریق کار

کمپنی کی قانونی حیثیت

حسب ذیل کمپنیوں کی اقسام پاکستان میں بطور بیمہ کمپنی قائم کی جاسکتی ہیں اور کام کا آغاز کرنے کے اہل ہیں:

الف۔ پبلک لمیٹڈ کمپنی؛ یا

ب۔ پاکستان کے قوانین کے تحت تشکیل دی گئی باڈی کارپوریٹ (جو نجی کمپنی یا نجی کمپنی کی ذیلی کمپنی نہ ہو)۔

قانون کسی بھی کمپنی کو پاکستان میں ہر طرح کا بیمہ کاروبار کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔

کمپنی کا مقصد

رجسٹر بیمہ کار اپنے بیمہ کے کاروبار کے مقاصد کے لئے یا بیمہ کاروبار کے سلسلے میں کسی دوسری سرگرمی میں حصہ نہیں لے سکتا کمپنی کے تمام مقاصد کی وضاحت کمپنی کے قواعد وضوابط میں کی گئی ہے جنہیں کمپنی کی تشکیل سے پہلے ایس ای سی پی کی طرف سے باضابطہ طور پر منظور کیا گیا ہے۔

غیر ملکی سرمایہ کار

سال ۲۰۰۷ میں، حکومت نے بیمہ کمپنیوں کو آزاد بنانے کے عمل کی حوصلہ افزائی کی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سو فیصد بیمہ کمپنیوں کی غیر ملکی ملکیت اور کنٹرول کا اختیار دے دیا گیا۔ کم سے کم ایکویٹی تقاضا چالیس لاکھ امریکن ڈالر ہے؛ جس میں سے کم از کم بیس لاکھ امریکن ڈالر بیرون ملک سے آنے چاہیے اور اس کے مساوی رقم کا بندوبست مقامی مارکیٹ سے کیا جائے گا۔

غیر ملکی بیمہ کار کے پاکستان میں آپریشنز شروع کرنے میں دلچسپی کے اظہار کی صورت میں، بیمہ ڈویژن لائسنس کی اجازت دینے سے پہلے مذکورہ درخواست گزار کے مقامی نگران سے مشاورت کرے گا اور اہم معلومات حاصل کرے گا۔

کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ کے تحت ایک کمپنی کی تشکیل کے مندرجہ ذیل تقاضے ہیں۔

پہلا مرحلہ

مختص نام

پروموٹرز جو کہ کمپنی بنانے کے خواہش مند ہیں، کو چاہیے کہ کمپنی کے لئے چنا گیا نام غیر مناسب، گمراہ کن نہیں ہے یا یہ نام دھوکا دہی کے مقصد سے نہیں چنا جا رہا یا اس سے لوگوں کے مذہبی جذبات مجروح نہیں ہوتے اور نہ ہی یہ نام کسی موجودہ کمپنی کے نام سے ملتا جلتا ہونا چاہیے۔ مقررہ کی گئی رقم کا اصل ادا شدہ چالان فارم ایم سی بی بینک کی کسی بھی شاخ میں جمع کروایا جا سکتا ہے اس مقصد کے لئے مقرر کی گئی فیس انچارج سی آر او کو نام کی دستیابی کی درخواست کے ساتھ جمع کروائی جائے گی۔

سی آر او سے تصدیق کی وصولی پر ممکنہ کمپنی دوسرے مرحلے کی جانب بڑھے گی۔

غیر ملکی سرمایہ کاروں کی درخواستیں وزارت داخلہ کے معائنے / منظوری کے تابع ہیں۔

دوسرا مرحلہ

تشکیل

جس اثنا میں مجوزہ بیمہ کمپنی کو متعلقہ سی آر او کی جانب سے کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ کے تحت قائم کیا جائے گا۔

قانونی فارمز اور دستاویزات جن کو رجسٹرار کو جمع کروانے کا تقاضا کیا گیا ہے حسب ذیل ہیں:

۱۔ کمپنی کی تشکیل کے تقاضوں کی تعمیل کا اقرار؛

۲۔ رجسٹرڈ دفتر کا پتہ؛

۳۔ ڈائریکٹرز کی تفصیلات؛

۴۔ کمپنی کی یاداشت اور قواعد و ضوابط کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے چاہیے۔ اس کی واضح طور پر پانچ شقیں ہونی چاہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

- نام کی شق
- رجسٹرڈ دفتر کی شق
- شق مقصد
- شق واجبات اور
- سرمائے کی شق

ایک گواہ کی موجودگی میں ہر صارف کی طرف سے کمپنی کی یاداشت اور قواعد و ضوابط جمع کرواتے وقت دستخط شدہ ہوں۔

۵۔ ایک اصل ادا شدہ چالان کی نقل ایم سی بی بینک لمیٹڈ کی مجاز شاخوں میں یا مجوزہ رقم کا وصول کردہ بینک ڈرافٹ / پے آرڈر بحق سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں جمع کروایا جائے۔ فیس چھٹے شیڈول کے مطابق مجاز سرمائے کی بنیاد پر جمع کی جائے؛

۶۔ مجوزہ کم از کم اداشدہ سرمائے کے تقاضوں پر پورا اترنے کے لئے شیئر ہولڈنگ کا مجوزہ طریق کار۔ نئے مجوزہ غیر حیاتی بیمہ کار اور عام تکافل آپریٹر کا کم از کم اداشدہ سرمایہ ۳۰ کروڑ ہے جبکہ حیاتی بیمہ / فیملی تکافل آپریٹر کے لئے یہ پچاس کروڑ ہے؛

۷۔ قومی شناختی کارڈ یا پروموٹر اور گواہ کے غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ کی واضح کمپیوٹرائزڈ نقول؛

۸۔ ایس ای سی پی کی جانب سے جاری شدہ نام کی دستیابی کے خط کی تصدیق شدہ نقل؛

۹۔ کاروباری منصوبہ

غیر ملکی سرمایہ کار ہونے کی صورت میں مندرجہ ذیل اضافی مستند دستاویزات مطلوب ہوں گے:

i. سب سے پہلی کمپنی (parent company) کا نام و پتہ جس ملک میں وہ تشکیل پائی ہے؛

ii. بیمہ کاروبار کی قسم جس میں سرپرست کمپنی لین دین کر رہی ہو؛

iii. گزشتہ پانچ سال کے سرپرست کمپنی کے سالانہ آڈیٹڈ اکاؤنٹس؛

نوٹ:

رجسٹرار کو جمع کروائی جانے والی دستاویزات، رجسٹرار کی جانب سے دستاویز کے قانونی ہونے کے لئے طے کردہ شرائط کے مطابق ہونی چاہیے۔ دستاویزات اے فور سائز کے سادہ سفید کاغذ پر ہونے چاہیے، متن سیاہ، واضح اور ایک جیسا ہونا چاہیے۔ ڈاٹ میٹرکس پرنٹر یا کلرڈ لنکس کے استعمال سے اجتناب کیا جائے۔

باب دوم

بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کے تحت رجسٹریشن کے لئے طریقہ کار

شرائط

- کم از کم مطلوب اداشدہ سرمایہ [حیاتی بیمہ کار اور فیملی تکافل کے لئے ۷۰ کروڑ اور غیر حیاتی اور عام تکافل کے لئے ۵۰ کروڑ]؛
- سٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھ اداشدہ سرمائے کا دس فیصد قانونی ڈیپازٹ میں برقرار رکھا جائے؛
- بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے احکامات کی پیروی کے لئے مقدوریت کے تقاضوں کی تعمیل کی جائے؛
- اس کے واجبات پر پورا اترنے کی صلاحیت اور یہ صلاحیت مسلسل رکھتا ہو؛
- بیمہ کمپنیز [اچھے اور محتاط] ضوابط ۲۰۱۲ کی پیروی کے لئے اس کے معیارات کو پورا کرنے کی صلاحیت اور یہ صلاحیت مسلسل رکھتا ہو؛
- قانونی آڈیٹر کے تقرر کا ثبوت جو کمیشن کی جانب سے منظور شدہ ہو؛
- ایک ایکچوئری کے تقرر کا ثبوت، اگر درخواست گزار کا حیاتی بیمہ کاروبار چلانے کا منصوبہ ہو؛
- درخواست گزار بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کے مذکورہ دیگر احکامات کی تعمیل کرتا ہے، اور ان کی مسلسل تعمیل کی صلاحیت رکھتا ہو، جیسے بھی لاگو ہو۔

درخواست

کمپنی کی تشکیل کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے بعد، سپانسرز/پروموٹرز ملک میں بیمہ کاروبار کرنے کے لئے بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کی دفعہ ۶ کے تحت رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی اجازت کے لئے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے بیمہ ڈویژن کو ایک درخواست جمع کروائیں گے، جس میں حسب ذیل تفصیلات دی جائیں گی:

الف۔ بیمہ کار کا نام؛

ب۔ پرنسپل دفتر کا پتہ اور ایسی صورت میں کہ جہاں بیمہ کار کی تشکیل بیرونِ ملک ہوئی، پاکستان سے باہر پرنسپل دفتر کا پتہ؛

ج۔ بیمہ کار کے ڈائریکٹروں کے نام، پتے اور پیشے اور ان ڈائریکٹروں کے پاس دیگر کوئی ڈائریکٹرشپ کی تفصیلات؛

د۔ قسم اور تمام معاوضوں کی تفصیلات اور دیگر مراعات جو درخواست گزار اور ڈائریکٹر کے مابین معاہدے کے ذریعے دیئے جارہے ہیں؛

ہ۔ ہر شخص جو جاری کنندہ کے جارہ کردہ سرمایہ حصص میں دس فیصد یا زائد مفاد کا حامل ہے کے دیگر کاروبار، پتے اور نام کی تفصیلات؛

و۔ بیمہ کار کی جانب سے بیمہ کے کاروبار کی قسم یا اقسام کا بیان اور ہر نوع کے تحت خطرات جن کا احاطہ کیا جانا ہے کا حجم؛

ز۔ جہاں حیاتی بیمہ کے لئے اندراج کی خواہش ظاہر کی گئی، بیمہ کار کی جانب سے قائم کئے گئے دستوری فنڈ کا بیان؛

ح۔ بیمہ کار کے محاسب کا نام اور پتہ اور محاسب کا بیان کہ وہ بیمہ کار کے محاسب کے طور پر کام کرنے کے لئے رضا مند ہے (دفعہ ۴۸ (۱) کے تحت منظور شدہ محاسبین (آڈیٹرز) کی فہرست میں سے محاسبین کا تقرر کیا جانا چاہیے)؛

ط۔ جہاں حیاتی بیمہ کے لئے اندراج کی خواہش ظاہر کی گئی، بیمہ کار کے تقرر کردہ ایکچوئری کا نام اور پتہ اور تقرر کردہ ایکچوئری کا یہ بیان کہ وہ بیمہ کار کے ایکچوئری کے طور پر تقرر کے لئے رضا مند ہے۔ ایکچوئریز کی تعلیمی قابلیت کی سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن (بیمہ) قواعد ۲۰۰۲ کے دفعہ ۳ میں وضاحت کر دی گئی ہے؛

ی۔ بینک یا بینکوں کا نام اور پتہ جنہیں بیمہ کار بطور پرنسپل بینکر یا بینکرز استعمال کرتا ہے یا استعمال کرنے کی تجویز دیتا ہے؛

ک۔ متولی سرمایہ کار کا نام اور پتہ جسے بیمہ کار نے استعمال کیا یا استعمال کرنے کی تجویز دی؛

ل۔ کمپنی کی اپنی انتظامیہ کو رپورٹ کرنے کے انتظامات کے بارے میں معلومات؛

م۔ کمپنی کے ایس ای سی پی کو رپورٹنگ کے انتظامات کے بارے میں معلومات؛

ن۔ بیمہ کار کے مجوزہ ری انشورنس کے انتظامات کا بیان اور یہ بیانیہ کہ کیسے اور کس حد تک متوقع معاہدات کا بیمہ کیا جائے گا؛

س۔ ری انشورنس کے معاہدے کے علاوہ کسی دیگر معاہدے کی تفصیلات، جو درخواست گزار کا کاروبارِ بیمہ کرنے والے کسی شخص یا باڈی کارپوریٹ کے ساتھ ہے؛

ع۔ بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کے دفعہ ۱۱ اور بیمہ کمپنیز {مضبوط اور محتاط انتظام} ۲۰۱۲ میں مقرر کئے گئے متقضیات کی تعمیل یقینی بنانے کے لئے مجوزہ اقدامات کی تفصیلات؛

ف۔ بیمہ کار کی سرمایہ کاری پالیسی کی تفصیلات؛

ص۔ الحاق/بیرونی ٹھیکے کے معاہدات کی تفصیلات؛

ق۔ ملازمین کا متوقع خاکہ (چاہے تمام آسامیاں فوری طور پر پُر نہ بھی کی جائیں)؛

ر۔ نمائندوں اور بروکروں کے لئے مجوزہ معاوضے، فوائد اور ترغیبات؛

ش۔ تقسیم کے طریقے اور فروخت کرنے والوں کی تربیت کے منصوبے؛

ت۔ مصنوعات کی اقسام اور مارکیٹنگ کے طریقے۔

معاون دستاویزات:

بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کی ذیلی دفعہ ۶(۲) کے مقاصد کے لئے مندرجہ ذیل دستاویزات رجسٹریشن کے لئے کسی بھی درخواست کے ہمراہ جمع کروائے جائیں گی:

معاون دستاویزات:

بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کی ذیلی دفعہ ۶(۲) کی اغراض کے لئے مندرجہ ذیل دستاویزات رجسٹریشن کے لئے کسی بھی درخواست کے ہمراہ جمع کروائے جائیں گی:

- متعلقہ سی آر او کی جانب سے تصدیق شدہ سندِ تشکیل کی مصدقہ حقیقی نقل؛
- متعلقہ سی آر او کی جانب سے تصدیق شدہ کمپنی کی یاداشت اور قواعد وضوابط کی مصدقہ حقیقی نقل یا دیگر دستاویزات؛
- کمپنی کے اداشدہ سرمائے کی نسبت محاسبین کی جاری کردہ سند؛
- سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے ایک بیان جو درخواست کی تاریخ سے سات دن سے زیادہ پرانا نہ ہو جس میں بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کی دفعہ ۲۹ کے تحت جمع کرائی گئی دستوری رقم کی عکاسی ہو۔
- بیمہ آرڈیننس کی دفعہ ۴۱ کے تحت ری انشورنس کے معاہدے کے انتظامات کی نقل؛ معاہدہ ری انشورنس کے انتظامات ''اے'' معیار کے حامل ری انشورنس کرنے والوں کے ساتھ قابل قبول ہوں گا؛
- بیمہ کمپنی کی تشکیل کے بعد اس کی ڈائریکٹر شپ تبدیل کرنے کی صورت میں، کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ کے تحت فارم ۲۹؛

- درخواست گزار کے حصص داران کے گزشتہ پانچ سالانہ اجلاسِ عام کے موقع پر کھاتوں، گوشواروں اور رپورٹوں کی نقول یا اگر درخواست گزار کے حصص داران کے پانچ سے کم سالانہ اجلاسِ عام منعقد ہوئے تو جتنے سالانہ اجلاسِ عام منعقد کئے گئے ان میں پیش کئے گئے کھاتوں، گوشواروں اور رپورٹوں کی نقول؛
- یقینی بنانا کہ فروخت کنندگان کے لئے تشہیری مواد اور/یا داخلی تربیتی مواد میں غلط بیانی یا دشنام طرازی نہیں ہے؛
- غیر حیاتی بیمہ کاروبار کی ممنوعہ اقسام کے ضمن میں، شائع شدہ تعارفی کتابچے (prospectus) کی مصدقہ نقل، اگر کوئی ہوں، بیمہ کار کے طے شدہ پالیسی فارموں کا اشتہار اور بیمہ پالیسیوں کے حوالے سے پیش کش کئے گئے نرخِ بیمہ، فوائد، شرائط و ضوابط کا بیان؛
- بیمہ کاروبار شروع کرنے کے لئے درج ذیل معلومات جمع کروائی جائیں گی:

(اوّل) درخواست گزار کی جانب سے مجوزہ حیاتی بیمہ پالیسیوں کے لئے پیشکش کئے گئے نرخوں، فوائد، شرائط اور ضوابط کا بیان، بشمول مگر انہی تک محدود کئے بغیر جہاں پالیسی مالیتِ دست برداری (surrender value) کی حامل ہو، وہ بنیاد جس کی بنا پر مالیتِ دست برداری کا تعین کیا جائے گا، اور سرمایہ کاری سے منسلک پالیسیوں کی صورت میں حسبِ ذیل کی تفصیلات:

- سرمایہ کاری جس کے ساتھ پالیسی منسلک ہے؛
- وہ بنیاد جس پر پالیسی کے تحت قابل ادائیگی فوائد کا تعین کیا جائے؛
- جس کثرت کے ساتھ اور بنیاد جس پر مالیتِ اکائی کا تعین کیا جاتا ہے اور اکائیوں کے لئے خرید و فروخت کے وقت مختص کی گئی مالیت؛
- وہ بنیاد جس پر خرید و فروخت کے وقت اور خرید و فروخت کے مقاصد کے لئے اکائیوں کی مالیت مختص کی گئی؛
- وہ بنیاد جن پر پالیسی سے منسوب اخراجات کا تعین کیا گیا ہو؛ اور

- وہ بنیاد جس پر پالیسی کے شرح اموات سے منسوب اخراجات کا تعین کیا گیا ہو؛

(دوم) کاروباری منصوبہ جس میں درخواست گزار کی اقساط کے ذریعے متوقع آمدن، اخراجات اور نتائج کا، مجوزہ تاریخ حصولِ اجازت سے اتنی مدت کے لئے جو دس سال سے کم نہ ہو، خاکہ دیا گیا ہو؛
(سوم) درخواست گزار کی جانب سے پیش کی جانے والی حیاتی بیمہ پالیسیوں کے متعلق درخواست گزار کی جانب سے کسی تحریری، برقیاتی یا دیگر مواد جیسے ابلاغِ عامہ یا پالیسی مالکان کے ساتھ یا امکانی پالیسی مالکان کے ساتھ رابطے کے لئے جاری کرنے کی تجویز ہو کی ایک نقل؛
(چہارم) تقرر کئے گئے ایکچوئری کی جانب سے ایک بیان کہ جن حیاتی بیمہ معاہدوں میں شمولیت کی تجویز ہے کی شرائط وقیود ٹھوس اور قابل عمل ہیں؛ اور
(پنجم) تقرر کئے گئے ایکچوئری کی جانب سے ایک بیان کہ اس کی نظر میں کاروباری منصوبہ ٹھوس اور مناسب اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔

ایک درخواست گزار درخواست میں یا مطلوبہ دستاویز میں موجود کسی معاملے میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں 'تبدیلی وقوع پذیر ہونے کے چودہ دن کے اندر اندر' کی گئی تبدیلی کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے تحریراً جو دو مجاز اشخاص کی دستخط شدہ ہو آگاہ کرے گا۔

ایس ای سی پی اطمینان حاصل کرنے کے بعد بیمہ کار کا اندراج کر سکتا ہے:

بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کے احکامات اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد ساتھ ہی ساتھ اس ضمن میں کئے گئے پالیسی فیصلوں کی روشنی میں ایس ای سی پی درخواست اور منسلکہ دستاویزات کی جانچ پڑتال کرے گا۔

اہم ترین

ایس ای سی پی کسی بھی وقت مندرج بیمہ کار سے یا کسی ایسے بیمہ کار سے جو بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کے تحت مندرج تصور ہو تقاضا کر سکتا ہے کہ وہ ایسی شرائط کی تعمیل کرے جنہیں وہ مناسب خیال کرتا ہے۔

تکافل قواعد کے تحت اجازت حاصل کرنے کی درخواست:

بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کے احکامات کے تحت متقضیات کی تکمیل کے بعد کمپنیز جو مکمل طور پر تکافل یا روایتی بیمہ کار ونڈو تکافل طریق کار جاری رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے کے لئے لازم ہے کہ وہ متعلقہ تکافل قواعد کے تحت پیشگی مطلوبات کی تعمیل کرے۔

سندِ اندراج کی وسعت:

ایک دفعہ جب ایک بیمہ کار کو بیمہ کاروبار کرنے کے لئے سندِ اندراج جاری کر دیا گیا تو حیاتی بیمہ کار کو تمام اقسام کا حیاتی بیمہ کا ذمہ لینے کی اجازت ہو گی (عمومی زندگی، سرمایہ انفکاک، پنشن فنڈ، حادثاتی اور صحت) اور غیر حیاتی بیمہ کار کو غیر حیاتی بیمہ کی تمام اقسام کا ذمہ لینے کی اجازت ہو گی (آگ اور املاک کو نقصان، بحری، فضائی اور ٹرانسپورٹ، لازمی بیمہ گاڑیاں برائے فریقِ ثالث، وجوب، کارندوں کی تلافی، قرض اور ضمانت، حادثات اور صحت سے متعلقہ، زرعی بیمہ بمعہ فصلوں کا بیمہ، متفرقات) اس حد تک کہ جو سندِ اندراج میں مقرر کر دی گئی ہے۔

کاروبار کے آغاز کے لئے سند کے اجرا کی درخواست؛

بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کے تحت کمپنی کے اندراج پر، بیمہ کار کے لئے لازم ہے کہ وہ کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ کے احکامات کے تحت ذمہ نویسی کاروباری عمل کا آغاز کرنے کے لئے کاروبار کے متعلقہ دفتر اندراج کمپنیز سے کاروبار کے آغاز کی سند حاصل کرے۔

بیمہ/تکافل کی رجسٹریشن کے عمل کا خاکہ

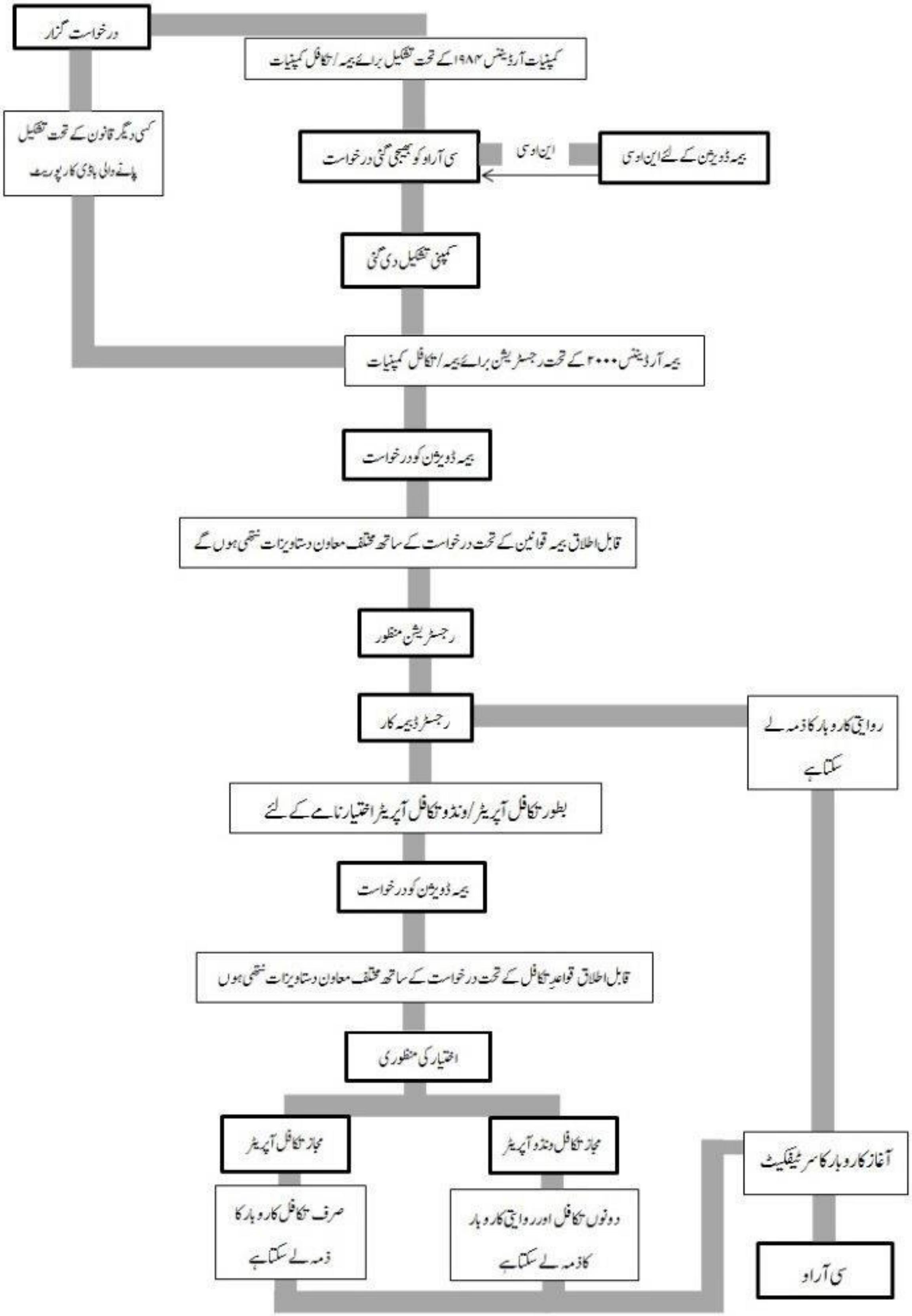

باب سوم

کاروباری منصوبوں کے لئے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی توقعات

پاکستان میں کاروبار کی پیش بندی تشکیل دینے کا جواز اور لائحہ عمل کاروباری منصوبے میں واضح ہونا چاہیے اور اس بات کی وضاحت کی جائے کہ کاروبار کا انتظام کس طرح سے چلایا اور کنڑول کیا جائے گا۔

آپ کے کاروبار کی تفصیلات، درخواست کا لازمی جزو ہیں اور ہمارے فیصلہ کرنے کے لئے اہم ہیں۔ کاروبار کی جمع کروائی جانے والی تفصیلات آپ کے کاروبار کی نوعیت اور آپ کے صارفین کو ہونے والے متوقع خدشات سے مطابقت رکھنی چاہیں۔

- **کمپنی کا تعارف/پس منظر**

تنظیم کا مختصر پس منظر، بشمول سپانسرز/پروموٹرز کے ماضی کے تجربات، انتظامیہ/ڈائریکٹرز کے تعلیمی کوائف جو پاکستان میں مجوزہ بیمہ کاروبار کرنا چاہتے ہیں بمراہ اپنے شیئر ہولڈنگ طریق کار۔

- **بیان مقاصد**

بیان مقاصد سے ایک ادارے کے اغراض و مقاصد اور سرگرمیوں کو رہنمائی ملنی چاہیے اور اس سے مجموعی مقصد واضح ہونا چاہیے۔ یہ ایک فریم ورک یا سیاق وسباق مہیا کرتا ہے جس کے اندر کمپنی کی حکمت عملیاں تشکیل پاتی ہیں۔

- **تصور**

ادارے کے اغراض و مقاصد اور اقدار کا بیان آپ کے ادارے کا مستقبل متعین کرنے کے اہم جزو ہیں

- **ملک کے موجودہ اقتصادی حالات کی تفصیل**

- **بیمہ صنعت کا تجزیہ**

- **کاروباری عملیاتی ڈھانچہ / آپریشنل ساخت**
  - کاروباری شعبہ
  - کاروبار کی مجوزہ قسم کی اجازت
  - مجوزہ مصنوعات اور خدمات
  - ٹارگٹ مارکیٹ
  - رسک مینجمنٹ اور ریٹنگ کا طریق کار
  - تنظیمی ڈھانچہ
  - انسانی وسائل کی ساخت
  - ابتدائی اندازے کے مطابق سیٹ اپ کی لاگت
  - آئی ٹی کا استعمال
  - شاخوں / سیلز دفاتر کی ساخت

- دوبارہ تجویز کردہ بیمہ کا انتظام
- کاروباری ٹارگیٹڈ حجم
- مارکیٹنگ کی حکمت عملی (بشمول مصنوعات کی جدت، ڈسٹری بیوشن چینل، قیمتوں کے تعین کا طریق کار، فروغ و تشہیر)
- مینوئل آپریشنل سسٹم (ذمہ نویسی پالیسی، دعوں کا انتظام، دوبارہ بیمہ کے لئے انتظامات، کمیشن، سرمایہ کاری پالیسی، اکاؤنٹنگ اور مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کی رپورٹنگ)

- **حیاتی بیمہ کی نسبت میں دس سال کے لئے اور غیر حیاتی بیمہ کے لئے تین سال کا مالی سٹیٹمنٹ کا منصوبہ**

بشمول بیلنس شیٹ، نفع و نقصان کے اکاؤنٹ، محصولاتی اکاؤنٹ [بیمہ کار کے لئے] نقدی کی نقل و حرکت کا گوشوارہ، ایکویٹی سٹیٹمنٹ میں تبدیلیاں، اقساط کی سٹیٹمنٹ، دعوں کی سٹیٹمنٹ، سرمایہ کاری کی آمدنی کی سٹیٹمنٹ، اخراجات کی سٹیٹمنٹ اور متوقع مالی معلومات یا مفروضے کی کوئی بھی دیگر ذیلی تفصیلات۔

باب چہارم

لائسنس اجرا کا طریقہ کار برائے بیمہ بروکرز

معیارِ اہلیت:

- ماسوائے کمپنی کوئی بھی شخص بطورِ بیمہ بروکر لائسنس لینے کا اہل نہیں ہے۔

پیشگی مطلوبات:

- مقامی بروکرز کے لئے کم از کم اداشدہ سرمایہ حصص ایک کروڑ روپے سے اور غیر ملکی بیمہ بروکر کے پاکستان میں رجسٹرڈ ہونے کی صورت میں تین لاکھ امریکی ڈالرز سے کم نہ ہو؛
- سٹیٹ بینک آف پاکستان کے دستوری کھاتے میں پانچ لاکھ روپے جمع ہوں؛اور
- کسی حادثے کی صورت میں ایک کروڑ روپے کا تلافی بیمہ۔

لائسنس کے لئے درخواست :

- آرڈیننس کے دفعہ ۱۰۲ کی ذیلی دفعہ (۴) اور (۵) کی اغراض کے لئے ، بیمہ بروکر کے طور پر لائسنس کے حصول یا لائسنس کی تجدید کے لئے درخواست میں درخواست گزار کے حوالے سے درج ذیل تفصیلات شامل ہوں گی، یعنی جیسے کہ :-

(اول) اس کا نام؛

(دوم) اس کے رجسٹرڈ دفتر کا پتہ؛

(سوم) خط و کتابت کا پتہ (اگر مختلف ہو)؛

(چہارم) اس کے کاروبار کی تفصیل (بیمہ بروکری کے دیگر)؛

(پنجم) بیمہ کمپنیوں کے نام، اگر کوئی ہوں، جنہوں نے درخواست گزار کا بطورِ بیمہ ایجنٹ تقرر کر رکھا ہے؛

(ششم) نام اور شیئر ہولڈنگ کا طریق کار اور ان حصص داران کی تفصیلات جن کے پاس جاری شدہ سرمایہ حصص کے دس فیصد سے زیادہ حصص ہیں؛

(ہفتم) باڈی کارپوریٹ کے تمام ڈائریکٹروں کے نام اور دیگر تفصیلات بشمول علمی قابلیت، تجربہ وغیرہ؛

(ہشتم) صراحت کردہ علمی قابلیت پر پورا اترنے کا ثبوت، اصل یا مصدقہ نقل کی صورت میں۔

(۲) ہر درخواست کے ہمراہ اقرار نامہ منسلک ہوگا جس میں بیان ہوگا کہ -

(الف) اس کی طرف سے فراہم کردہ معلومات مکمل اور درست ہیں؛

(ب) اس نے بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ اور اس کے تحت بیمہ بروکر کے لئے وضع کئے گئے علمی قابلیت سے متعلقہ متقضیات کی تعمیل کی ہے؛

(ج) وہ تعمیل کا حلف اٹھاتا ہے، اور (موجودہ بیمہ بروکر کی صورت میں) اقرار کرتا ہے کہ اس نے بیمہ بروکر کے کام سے متعلقہ بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ اور اس کے تحت وضع کئے گئے قواعد کی تعمیل کی ہے؛ اور

(د) بیمہ بروکر کے کاروبار سے منسلک نہ تو باڈی کارپوریٹ، نہ ہی باڈی کارپوریٹ کا کوئی ڈائریکٹر، نہ ہی باڈی کارپوریٹ کا کوئی افسر بیمہ بروکری کے کاروبار میں کام سے درج ذیل کی وجہ سے نااہل قرار دیا گیا—

(اول) نابالغ ہونے؛

(دوم) مجاز اختیار کی حامل عدالت کی جانب سے فاترالعقل قرار دئے جانے؛

(سوم) اقرار نامہ کی تاریخ سے پچھلے پانچ سال کے دوران مجرمانہ غبن یا مجرمانہ دھوکہ دہی، دغا بازی یا ایسے کسی جرم کی اعانت یا کوشش کا مرتکب ہونے؛

(چہارم) اقرار نامہ کی تاریخ سے قبل ازیں پانچ سال کے دوران مجاز دائرہ کار کی حامل عدالت کی جانب سے حراست کاٹنے؛

(پنجم) مجاز دائرکار کی حامل عدالت کی جانب سے بیمہ سے وابستہ کسی جرم کا مرتکب قرار دئے جانے؛ یا

(ششم) بیمہ ٹربیونل کی جانب سے دیگر طور پر نااہل قرار دئے جانے کی وجہ سے، ماسوائے اس کے کہ وہ مدت اقرار نامے کی تاریخ سے قبل گزر چکی ہے۔

(۳) مطلوبہ ہر درخواست اور اقرار نامہ ضبطِ تحریر کیا جائے گا اور اس اقرار نامہ پر کم از کم دو ڈائریکٹروں کے دستخط ثبت ہوں گے۔

دستاویزی ثبوت:

بیمہ بروکر کے لائسنس کے اجراء کے لئے درخواست کے ہمراہ درج ذیل دستاویزات منسلک ہونی چاہئیں، یعنی:-

- متعلقہ سی آر او کی جانب سے تصدیق شدہ فارم اے، ۲۱ اور ۲۹ کی مصدقہ نقل؛
- بروکر کے دستور اور یاداشت کی مصدقہ نقل اور متعلقہ سی آر او کی جانب سے تصدیق شدہ سندِ تشکیل؛
- پیشہ ورانہ بیمہ تلافی پالیسی کا ثبوت؛
- یہ ثبوت کہ مطلوبہ رقم سٹیٹ بینک کے دستوری کھاتے میں جمع کروادی گئی ہے؛
- اس اثر کا حامی اقراری فارم کہ نہ تو درخواست گزار اور نہ ہی اس کا کوئی ڈائریکٹر یا پرنسپل افسر اپنے عہدہ پر بہر طور کام کرنے کے لئے نااہل ہے؛
- رجسٹرڈ شدہ بیمہ کاروں جن کی تعداد پانچ سے کم نہ ہو کی جانب سے ایک سفارشی خط جو بیمہ کار کی جانب سے اس کے مجاز نمائندہ کا دستخط شدہ ہو؛
- مقررہ بینک میں دس ہزار روپے فیس کی رقم جمع کرائے جانے کا اصل چالان؛
- کم از کم ادا شدہ سرمائے کی بیرونی محاسبین کی جانب سے تصدیق؛

- انتظامی افسرِ اعلیٰ، ڈائریکٹروں اور اہم افسران کے کوائف۔ تعلیم و تجربہ بمراہ دو ملازمین جن میں سے ایک لازماً ڈائریکٹر ہو کے حق میں تجربہ کا سرٹیفکیٹ۔ مجوزہ بیمہ کار لازماً یہ یقینی بنائے کہ کم از کم دو ملازم (جن میں سے کم از کم ایک ڈائریکٹر ہو) کا صنعتِ بیمہ میں کام کرنے کا یا اس سے متعلقہ تجربہ ہو، بحیثیت۔

(اول) بیمہ کار کے ملازم؛ یا

(دوم) ایجنٹ؛ یا

(سوم) ایجنٹ کا ملازم؛ یا

(چہارم) بیمہ بروکر کا ملازم؛ یا

(پنجم) ایسی حیثیت میں، شعبۂ بیمہ سے متعلقہ، جیسا کہ وفاقی حکومت کو اطمینان ہو کہ مذکورہ شخص بیمہ بروکری کا کاروبار چلانے کے لئے مناسب تجربہ اور علمیت کا حامل ہے؛

نہ تو باڈی کارپوریٹ، نہ ہی باڈی کارپوریٹ کا کوئی ڈائریکٹر، نہ ہی باڈی کارپوریٹ کا کوئی افسر بیمہ بروکری کے کاروبار میں کام سے درج ذیل کی وجہ سے نااہل قرار دیا گیا —

(اول) نابالغ ہونے؛

(دوم) مجاز اختیار کی حامل عدالت کی جانب سے فاترالعقل قرار دیا جانے؛

(سوم) اقرار نامہ کی تاریخ سے پچھلے پانچ سال کے دوران مجرمانہ غبن یا مجرمانہ دھوکہ دہی، دغابازی یا جعل سازی یا ایسے کسی جرم کی اعانت یا کوشش کا مرتکب قرار دیا جانے؛

(چہارم) اقرار نامہ کی تاریخ سے قبل ازیں پانچ سال کے دوران مجاز دائرہ کار کی حامل عدالت کی جانب سے زیر حراست کاٹنے؛

(پنجم) مجاز دائرۂ کار کی حامل عدالت کی جانب سے بیمہ سے وابستہ کسی جرم کا مرتکب قرار دیا جانے؛ یا

(ششم) بیمہ ٹریبونل کی جانب سے دیگر طور پر نااہل قرار دئے جانے کی وجہ سے، ماسوا اس کے کہ مدتِ نااہلی اقرار نامے کی تاریخ سے قبل گزر چکی ہے۔

مفاداتی تصادم:

ضروری ہے کہ نہ کسی بیمہ کار نہ ہی بیمہ کار کے کسی ڈائریکٹر کے پاس کسی بیمہ بروکر کے براہِ راست یا بالواسطہ ملکیتی مفادات ہوں یا اس کے بیمہ بروکر کی انتظامیہ یا نظامت میں یا معکوس طور پر۔

مدّتِ لائسنس:

بیمہ بروکر کا لائسنس ابتدائی طور پر ایک سال کے لئے جاری کیا جائے گا اور مصرح فارم پر درخواست کے ذریعے ہر سال اس کی تجدید کر دی جائے گی۔

اجرائے لائسنس سے انکار اور لائسنس واپس لیا جانا:

کمیشن بروکری لائسنس منسوخ کر سکتا ہے یا جاری کرنے سے انکار یا اس کی تجدید سے انکار کر سکتا ہے، جہاں کمیشن کو کافی وجوہات کی بنا پر یقین ہو کہ بروکر نے بیمہ آرڈیننس کے کسی احکامات کی خلاف ورزی کی ہے، بشمول مگر انہی تک محدود نہیں یعنی بروکر صراحت کردہ کم از کم اداشدہ سرمایہ کی حد، دستوری رقم یا پیشہ ورانہ ضمانتی بیمہ برقرار رکھنے میں ناکام ہو چکا ہے۔

باب پنجم

بیمہ مساحت کار کے لئے لائسنس

ہر مساحت کار، نقصانات کے تصفیہ گر اور نقصانات کا تخمینہ کار علاوہ ازیں اس کے علاوہ فضائی یا بحری نقصانات کے لئے ضروری ہے کہ وہ بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کی دفعہ ۱۱۲ کے تحت لائسنس حاصل کریں۔

قانون کے تحت ایسے لائسنسوں کی دو اقسام ہیں:

- بیمہ مساحت کار (مساحت کار کمپنیز)، اور
- مجاز افسرِ سیاحت

بیمہ مساحت کاری کی اقسام:

بیمہ مساحت کاروں کی درج ذیل اقسام ہیں:

- آگ اور املاک کو نقصانات
- بحری، فضائی اور مواصلاتی کاروبار
- لازمی کاروبار برائے موٹر فریقِ ثالث
- کاروبارِ وجوب
- کارکنان کی تلافی کاروبار
- قرض اور ضمانتی کاروبار
- کاروبارِ صحت و حادثات

- زرعی بیمہ بشمول فصلوں کا بیمہ
- متفرق کاروبار

بیمہ مساحت کار کے لئے اجرائے لائسنس کا طریقِ کار

معیارِ اہلیت:

کوئی بھی شخص جو کمپنی نہیں ہے بطورِ مساحت کار لائسنس کا حق دار نہیں ہو گا۔

ماقبل مطلوبات

- کم از کم اداشدہ سرمایہ حصص دس لاکھ روپے ہو گا؛
- کسی ایک سانحے کے لئے پیشہ ورانہ ضمانتی بیمہ کی کم از کم سطح دس لاکھ روپے ہو گی اور ایسے بیمہ کی حد باڈی کارپوریٹ اور باڈی کارپوریٹ کے تمام افسران اور ڈائریکٹروں تک محیط ہو گی جو مجاز مساحت کار کے طور پر کام کرتے ہیں؛
- بیمہ مساحت کار کے انتظامی افسرِ اعلیٰ (سی ای او) کے لئے کم از کم تعلیمی قابلیت کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے کسی بھی مضمون میں بیچلرز کی ڈگری ہے۔

بیمہ مساحت کار کے لائسنس کے لئے درخواست

- بیمہ قواعد ۲۰۰۰ کے قاعدہ ۱۹ کی ذیلی دفعہ ۱ کے تحت بطورِ بیمہ مساحت کار کام کرنے کے لئے لائسنس کے اجرا کے لئے درخواست کمیشن کے پاس جمع کرائی جائے گی۔

دستاویزی ثبوت

بطورِ بیمہ مساحت کار لائسنس کے لئے درخواست کے ہمراہ درج ذیل دستاویزات جمع کرائی جائیں گی، یعنی:۔

- دفتر اندراج کمپنی (کمپنی رجسٹریشن آفس) سے باقاعدہ تصدیق شدہ سندِ تشکیل کی مصدقہ حقیقی نقل۔
- دفتر اندراج کمپنی سے باقاعدہ تصدیق شدہ کمپنی کے قواعد وضوابط کی مصدقہ حقیقی نقل۔
- بیمہ مساحت کار کے لائسنس کی مد میں مساحت کار کی ہر قسم کے لئے دو ہزار روپے ادائیگی کا چالان۔
- چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس ۱۹۶۱ (نمبر ۱۰، بابت ۱۹۶۱) میں مصرحہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے تصدیق شدہ گوشوارہ جس میں کمپنی کے اداشدہ سرمایہ کی اجزائی قدر (break up) ظاہر ہو رہی ہو۔
- ایک گوشوارہ جو کمپنی میں کام کرنے والوں کی تعداد ظاہر کر رہا ہو بمعہ ان کے مکمل نام، پتے اور دیگر تفصیلات کے۔
- دفعہ ۱۹ کی ذیلی دفعہ (۳) کی مطابقت میں اقرار نامہ؛
- اقرار نامہ اشٹام پیپر پر ہونا چاہیے، جو دستخط شدہ ہو:۔
- باڈی کارپوریٹ کی صورت میں باڈی کارپوریٹ کے دو ڈائریکٹرز کا؛
- فرم کی صورت میں فرم کے کم از کم دو شراکت داروں کا۔
- اقرار نامہ نوٹری پبلک کی جانب سے تصدیق شدہ بھی ہونا چاہیے۔

بطورِ مجاز افسرِ مساحت لائسنس کا اجرا

مجاز افسرِ مساحت کو اجرائے لائسنس کا طریق کار

معیارِ اہلیت:

- مجاز افسرِ مساحت کے لئے ضروری ہے وہ ایک ذاتی فرد ہو۔
- مجاز افسرِ مساحت کے لئے کم از کم تعلیمی معیار کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے بیچلرز کی ڈگری ہے۔
- بیمہ مساحت کاروں کی جس قسم یا اقسام کے لئے رجسٹریشن کی خواہش ظاہر کی گئی اس میں مساحت کاری کا کم سے کم تین سالہ عملی تجربہ۔

دستاویزی شہادت

کوئی شخص جو بطور مجاز افسرِ مساحت رجسٹرڈ ہونے کا خواہش مند ہے کے لئے ضروری ہے کہ وہ درج ذیل معلومات/دستاویزات فراہم کرے:-

- بیمہ قواعد ۲۰۰۲ کے قاعدہ ۲۱ کے ذیلی قاعدہ (۱) اور (۲) کے تحت مساحت کار کی کسی قسم کے لئے بطورِ مجاز افسرِ مساحت رجسٹریشن اور رجسٹریشن کی تجدید کے لئے درخواست۔
- مجاز افسرِ مساحت کے لئے کم از کم تعلیمی معیار کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے بیچلرز کی ڈگری ہے۔
- بیمہ مساحت کاروں کی جس قسم یا اقسام کے لئے رجسٹریشن کی خواہش ظاہر کی گئی اس میں مساحت کاری کا، چاہے ایسے کسی مساحت کار جو اس وقت آرڈیننس کے تحت رجسٹرڈ تھا، یا منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ مساحت کار کی زیرِ نگرانی، یا مساحت کار کمپنی میں ملازمت کے دوران حاصل کیا گیا، کم سے کم تین سالہ عملی تجربہ۔
- ہر قسم کے مساحت کار کی بطورِ مجاز افسرِ مساحت رجسٹریشن / تجدید کی فیس ایک ہزار روپے تک ہو گی۔
- ذیلی دفعہ (۱) یا (۲) کے تحت جمع کرائی گئی ہر درخواست درخواست گزار کی جانب سے ایک اقرار نامے کے ہمراہ ہو گی۔

- قاعدہ ۱۹ کے ذیلی قاعدہ (۳) کے تحت اقرار نامہ مطلوب ہے؛
- اقرار نامہ اشٹام پیپر پر ہونا چاہیے جو درخواست گزار کی جانب
- ایک گواہ، جو ذاتی فرد ہو گا اور درخواست گزار سے منسلک نہیں ہو گا کی موجودگی میں دستخط کیا جائے گا اور گواہ بھی اس پر بطورِ گواہ دستخط کرے گا۔
- اقرار نامہ نوٹری پبلک کی جانب سے بھی تصدیق شدہ ہونا چاہیے۔

لائسنس کی مدت:

- بطورِ بیمہ مساحت کار اور مجاز افسرِ مساحت کام کرنے کا لائسنس ایک سال کی مدت کے لئے ہو گا جس کی درخواست پر تجدید کر دی جائے گی۔

باب ششم

ای سروسز

اس کے قیام سے اس کی استعداد کار بڑھانے کے لئے بہت سی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ سال ۲۰۰۸ میں سکیورٹیز ایکسچینج اینڈ کمیشن آف پاکستان کی جانب سے آغاز کئے گئے بڑے منصوبوں میں سے ایک ای گورنمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی مدد سے ای سروسز کا نفاذ تھا جسے روبعمل لانے اور مرمت و بحالی کی ذمہ داری ایس ای سی پی کے انفرمیشن سسٹم اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ پر ہے۔

ایس ای سی پی کو درخواست /دستاویزات جمع کروانے کے دو طریقے ہیں برقیاتی طریق کار/آن لائن یادستی۔ برقیاتی طریق کار کے ذریعے دستاویزات/گوشوارے جمع کروانے کی فیس دستی طریق

کار سے نسبتاً کم ہے۔ فیس میں ترمیم ای سروسز کے استعمال کو بڑھانے / حوصلہ افزائی کرنے کے لئے کی گئی ہے۔

صارفین جیسے کمپنیاں، انفرادی شخص اور سرمایہ کاروں وغیرہ کے لئے ایس ای سی پی کے ساتھ کو آسان بنانے کے لئے ای سروسز کے ذریعے متعارف کروایا گیا آن لائن نظام ایس ای سی پی کے کاروباری عمل میں مؤثریت اور بہتری لانے کے لئے کیا گیا ہے۔اس نظام کے اہم جزو کمپنیوں کے لئے آن لائن رجسٹریشن کا نظام، کمپنیوں کی طرف سے سالانہ، سہ ماہی اور ماہانہ گوشوارے آن لائن جمع کروانے، آن لائن رجسٹریشن اور شکایات سے باخبر رہنا وغیرہ ہیں۔اس نظام نے کاغذ کے بے جا استعمال کو کم کر دیا ہے۔اس نظام نے ایس ای سی پی کی داخلی کارگزاری میں اضافہ کیا ہے جس میں کام کرنے کا ماحول، کاروباری عمل کا تجزیہ، دستاویزات کا تجزیہ اور کاروباری سرگرمیوں کی نگرانی اور ان سے باخبر رہنا وغیرہ شامل ہیں۔

ای سروسز کی کامیاب تکمیل پر سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے مندرجہ ذیل مقاصد حاصل کئے ہیں:

- آن لائن کمپنی رجسٹریشن سسٹم
- آن لائن رجسٹریشن اور شکایات پر رد عمل
- ایسا انفرا سٹکچر جو کہ کمیشن کے تمام امور کو آسانی سے آٹومیٹک کر سکتا ہو

کمپنی رجسٹریشن دفاتر کے ریگولیٹیز کی جانب سے دستاویزات کو آن لائن جمع کروانے کی سہولت کے لئے کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ (ایس آر او نمبر۔۱۱۹(۱)/۲۰۰۹) کے شیڈول چھ میں ایس ای سی پی نے کچھ ترامیم متعارف کروائی ہیں۔ان درخواست دہندگان / ریگولیٹیز کو جو اپنی درخواست آن لائن جمع کروانے کی سہولت سے مستفید ہونا چاہتے ہیں انہیں یہ۔

ان کے لئے ای سروسز پر لاگ آن ہونے کے لئے حسب ذیل یو آر ایل ہے۔

http:eservices.secp.gov.pk/eServices

پاکستان میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے مجاز حکام کے پتے اور ان کے فون نمبر درج ذیل ہیں

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان

این آئی سی ایل بلڈنگ جناح ایونیو' بلیو ایریا' اسلام آباد

+92519207091(4 lines)

Email:webmaster@secp.gov.pk

Website: www.secp.gov.pk

کام کے اوقات: سوموار تا جمعہ: صبح نو بجے تا ایک اور دو تا شام پانچ

بیمہ ڈویژن

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان

بیمہ ڈویژن

تھرڈ فلور' این آئی سی بلڈنگ

۶۳ جناح ایونیو، بلیو ایریا

اسلام آباد

ٹیلی فون نمبر: 92-051-49100451

کمپنی رجسٹریشن دفاتر

۱۔ انچارج سی آر او، اسلام آباد

سٹیٹ لائف بلڈنگ، ۷۔ بلیو ایریا اسلام آباد

ٹیلی فون اور فیکس نمبر: 051-9208740

Email: croislamabad@secp.gov.pk

۲۔ انچارج سی آر او لاہور

تھرڈ اور فورتھ فلور، ایسوسی ایٹڈ ہاؤس

۷۔ ایجرٹن روڈ

ٹیلی فون نمبر: 042-99204962

فیکس نمبر: 042-99202044

Email: crolahore@secp.gov.pk

۳۔ انچارج سی آر او کراچی

فورتھ فلور، ایس ایل آئی سی بلڈنگ نمبر۔۲

ویلیس روڈ، کراچی

ٹیلی فون نمبر:021-99213272

فیکس نمبر:021-99213278

Email: crokarachi@secp.gov.pk

۴۔انچارج سی آر او، پشاور

فرسٹ فلور، سٹیٹ لائف بلڈنگ، دی مال

پشاور کینٹ

ٹیلی فون نمبر:091-9213178

فیکس نمبر: 091-9213686

Email: cropeshawar@secp.gov.pk

۵۔انچارج سی آر او، سکھر

مکان نمبر۔۲۸۔بی، ہمدرد ہاؤزنگ سوسائٹی

ایئرپورٹ روڈ، سکھر

ٹیلی فون نمبر:071-5630517

فیکس نمبر:071-5633757

Email: croskr@hotmail.com

۶۔انچارج سی آر او، فیصل آباد

سیکنڈ فلور، فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری بلڈنگ

ایسٹ کنال روڈ، فیصل آباد

ٹیلی فون نمبر:041-9220284

فیکس نمبر:041-9220152

Email: crofaisalabad@secp.gov.pk

۷۔انچارج سی آر او کوئٹہ

گراؤنڈ فلور، ایوان مشرق، پلاٹ نمبر ۴۔اے

شاہراہ حالی

ماڈل ٹاؤن، کوئٹہ کینٹ

ٹیلی فون نمبر:081-2844136

فیکس نمبر:0812899134

Email: croquette@secp.gov.pk

۸۔انچارج سی آر او ملتان

۶۳۔اے سیکنڈ فلور،نوائے وقت بلڈنگ

ابدالی روڈ، ملتان

ٹیلی فون نمبر:061-9200530/9200920

فیکس نمبر:061-9200920

Email: cromultan.eservices@secp.gov.pk

اہم وضاحت:

اس رہنمائی کتابچہ کو متعلقہ معاملات کے بارے میں آگہی کے لئے شائع کیا گیا ہے تاہم، یہ رہنما کتابچہ تمام امور کا احاطہ نہیں کرتا اور اس کتابچے میں موجود آراء، قانونی تشریحات ضمنی ہیں اور ان میں حالات کے مطابق تغیر و تبدل ہو سکتا ہے۔ اگر قاری کو کسی مخصوص شرائط کے حوالے سے شک وشبہ ہو تو اسے منضبطہ قانون سازی اور متعلقہ قوانین سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے اور پیشہ وارانہ مشورے کے لئے کسی مشیر سے رجوع کرنا چاہیے۔